## سوال

(102)پانچ ماہ کا حمل اسقاط ہونے پر نماز جنازہ

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر پانچ ماہ کا بچہ ماں کے پیٹ میں مرجائے توکیا اس کا جنازہ پڑھا جائے گا۔؟

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

گرنے والا حمل اگر کم ازکم چارماہ کا ہوتو واجب ہے کہ اسے غسل دیا جائے ،کفن پہنایا جائے اوراس کی نمازجنازہ پڑھی جائے کیونکہ جب وہ چارماہ کا ہوجاتا ہے تواس میں روح پھونک دی جاتی ہے ،اوروہ زندوں میں شمار ہونے لگتا ہے۔سیدنا عبداللہ بن مسعودرضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

«إِنَّ أَحَدَكُم تجْمَعُ خَلقُهُ فِی بَطْنِ أُمِّهِ أَرْبَعِينَ يَوْمًا نطفة ثُمَّ يَكُونُ عَلَقَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يَكُونُ مُضْغَةً مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ يَبْعَثُ اليه الملك ، فَيُنْفَخُ فِيهِ الرُّوحُ» ( صحیح بخاری :3208)

’’تم میں سے ہرایک کے تحلیقی اجزاء اس کی ماں کے پیٹ میں چالیس دن تک نطفے کی صورت میں جمع رہتے ہیں ،پھروہ چالیس دن تک لوتھڑے کی صورت میں رہتا ہے اورپھراسی طرح چالیس دن تک بوٹی کی صورت میں ہوتا ہے ،پھراللہ تعالیٰ ایک فرشتے کو بھیجتا ہے ،جوآکراس میں روح پھونکتا ہے۔‘‘

یہ کل ایک سوبیس دن یعنی چارماہ بنتے ہیں ،لہذاجب حمل اس مدت کے بعد گرے تواسے غسل دیاجائے گا،کفن پہنایا جائے گا،اس کی نمازجنازہ پڑھی جائے گی اورروزقیامت اسے بھی لوگوں کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔اوراگرحمل چارماہ کی مدت سے پہلے ساقط ہوجائے توپھراسے نہ غسل دیا جائے گا،نہ کفن پہنایا جائے گا،نہ اس کی نمازجنازہ پڑھی جائے گی اوراسے کسی بھی جگہ دفن کیا جاسکتا ہے کیونکہ وہ گوشت کا ایک ٹکڑاہے ،انسان نہیں ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

**فتوی کمیٹی**

**محدث فتوی**